مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ایک لڑکے اور لڑکی نے زنا کیا، جس سے لڑکی حاملہ ہوگئی، جب وہ چار ماہ کی حاملہ تھی، تو دونوں کا نکاح کروا دیا گیا، پھر نکاح کے پانچ ماہ بعد بچی پیدا ہوئی۔ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔ کیا نکاح ہو گیا؟ بچی کے بارے کیا حکم ہے؟

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ زنا کرنا، بے حیائی، گناہ، ناجائز و حرام اور جہنم کا مستحق بنانے والا کام ہے۔ زانی (زنا کرنے والا مرد) اور زانیہ (زنا کرنے والی عورت) دونوں پر سچے دل سے توبہ لازم ہے۔ جہاں تک نکاح کا سوال ہے تو اگرچہ زنا سے حمل ٹھہر جائے تب بھی ایسی عورت کا اس حالت میں بھی نکاح ہو سکتا ہے۔ ایسی عورت کا نکاح اگر اسی مرد سے ہوا، جس سے زنا کا حمل ہوا ہے تو وہ نکاح کے بعد بچہ پیدا ہونے سے پہلے ہمبستری بھی کر سکتا ہے، اور اگر ایسی عورت کا نکاح زنا کرنے والے کے علاوہ کسی دوسرے مرد سے ہوا تو اب بھی اگرچہ نکاح ہو جائے گا، مگر جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے تب تک ہمبستری نہیں کر سکتا، نہ ہی دواعِ جماع یعنی بوس کنار کی اجازت ہوگی، زنا سے ٹھہرنے والے حمل سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ ناجائز ہی ہے، تاہم اس کی پرورش اور تعلیم و تربیت والدین ہی کے ذمہ ہے۔ وہ ناپاک نہیں ہے اور اسی محبت کا مستحق ہے جو اولاد کے ساتھ کی جاتی ہے۔ زنا کا گناہ زانی اور زانیہ پر ہے نہ کہ اس بچے پر جو زنا سے پیدا ہوا۔ نیز زنا سے پیدا ہونے والا بچہ (ولد الزنا)، کا صرف ماں سے نسب ثابت ہوگا اور وہ والدہ کی میراث کا حقدار بھی ہوگا۔ البتہ جس شخص کے نطفہ سے پیدا ہوا نہ اس سے نسب ثابت ہوگا اور نہ ہی اس کا وارث ہوگا۔

١. ويرث ولدالزنا واللعان بجهة الأم فقط لأن نسـبه من جهة الأب منقطع فلايرث به ومن جهة الأم ثابت فيرث به أمه وإخوته من الأم بالفرض لاغيرالخ۔ (تبيين الحقائق، كتاب الفرائض، مكتبة زكريا ديوبند ٤٩١/٧، امدادية ملتان ٢٤١/٦)

البحرالرائق، كتاب الفرائض، كوئته ٥٠٣/٨، مكتبة زكريا ٣٩١/٩)

٢. وكل من ولد الزنا وولد اللعان لاتوارث بينه وبين أبيه وقرابة أبيه بالإجماع وإنما يرث بجهةالأم فقط لأن نسـبه... من جهة الأم ثابت فنسـبه لأمه قطعا،فيرث كل منهما عند الأئمة الأربعة من أمه وقرابتها۔ (الفقه الإسـلامي وأدلته، الباب السادس: الميراث، الفصل السابع عشر، المبحث السابع، الهدي انٹر نیشنل دیوبند ٤٢١/٨)والله تعالٰی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

١١/شعبان/١٤٤٤ھ

04/مارچ/2023ء

الجواب صحیح
محمد شرافت رفیق
4 مارچ 2023
11 شعبان المعظم ١٤٤٤ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح
محمد انتخاب بیگ عفی عنہ
١١/٨/١٤٤٤ھ